سوال

(393) مسبوق کو جس قدر نماز باجماعت کے ساتھ مل جاوے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسبوق کو جس قدر نماز باجماعت کے ساتھ مل جاوے۔ وہ اس کے لئے اول یا آخر کی نماز دگنی جاوے۔ تاکہ قرات وغیرہ میں امتیاز ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے۔ اقض ماسبقک یعنی جو کام تم سے پہلے امام کر چکا ہے۔ وہ پورا کر دیا کرو۔ وہ پہلی رکعت پڑھ چکا ہے۔ اس لئے مسبوق جب کھڑا ہو تو پہلی پوری کرے۔ بعض علماء پچھلی کا حکم کرتے ہیں۔ یہ بھی جائز ہے۔ مگر الفاظ حدیث بظاہر پہلی کی طرف رہ نما ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص586

محدث فتویٰ